REGD. No. L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۰ تبلیغ ۱۳۴۰ ہش | ۱۰ فروری ۱۹۶۱ء | نمبر ۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین

حکومت نے مزید انتیس ۲۹ ضروری اشیاء کی قیمتوں اور تقسیم پر کنٹرول ختم کر دیا

صرف پندرہ اشیاء پر کنٹرول باقی رہ گیا۔ صدارتی کابینہ کا فیصلہ

راولپنڈی ۹ فروری۔ حکومت پاکستان نے صنعتی اور عام لوگوں کے استعمال کی انتیس ضروری اشیاء پر سے کنٹرول ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ یہاں صدارتی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا ہے۔ اس کے بعد صرف پندرہ اشیاء پر کنٹرول باقی رہ جائے گا۔ کابینہ کا اجلاس کل صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی صدارت میں ہوا تھا — وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے کل شام ایک پریس کانفرنس میں ۲۹ اشیاء پر کنٹرول کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اب صرف پندرہ اشیاء باقی رہ گئی ہیں جو یہ ہیں:-

تیل مٹی۔ ٹریکٹر۔ بائیسکل۔ میکانکی ذرائع سے چلنے والے وہیکل مثلاً کاریں۔ ٹرک، سکوٹر وغیرہ — سوڈا ایش۔ چائے۔ سلائی کی مشینیں ملکی کوئلہ۔ غذائی تیل۔ سائیکلوں کے فاضل پرزے، سائیکلوں کے ٹائر اور ٹیوبیں۔ بیٹریاں گراموفون ریکارڈ ...... اور بیٹری کے پتے

حکومت نے جن اشیاء پر کنٹرول ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں۔ آٹومیٹک وہیکل کے پرزے اور متعلقہ سامان، میکانکی ذرائع سے چلنے والے وہیکل کے ٹائر اور ٹیوبیں ادویہ اور کیمیاوی مرکبات، مشروبات (بیوریج) سکولوں اور کالجوں کی نصابی کتب۔ سلے سلائے کپڑے۔ کپڑے دھونے اور نہانے کے صابن۔ ایکسرے فلم۔ سیمنٹ۔ لوہا، فولاد اور برقی قمقمے (بلب)

وزیر صنعت نے اتنی زیادہ اشیاء پر کنٹرول ختم کرنے کے اس سخت اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے کنٹرول ختم کرنے کی پالیسی صورت حال پر اچھی طرح غور و خوض کے بعد اختیار کی ہے۔ خیال ہے کہ اس طرح پیداوار میں اضافے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

اس پریس کانفرنس میں وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمن بھی موجود تھے۔ آپ نے یقین دلایا کہ حکومت ان اشیاء کی مانگ اور رسد پر کڑی نظر رکھے گی جن پر کنٹرول ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اگر ضرورت محسوس ہوئی تو حکومت مال درآمد کر کے یا پیداوار میں اضافہ کر کے سپلائی پوزیشن کو بہتر بنائے گی۔ آپ نے بتایا کہ اشیاء کی جلد تقسیم کے لئے بھی مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

تیل کی تلاش کے متعلق باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط ہونے کی قوی امید

قومی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کا بیان

کراچی ۹ فروری۔ قومی وسیلوں کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بتایا ہے کہ تیل کی تلاش کے متعلق پاکستان اور سوویٹ روس کے درمیان باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط ہونے کی قوی امید ہے۔ ایک اخباری نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں اس سلسلہ میں پاکستان اور روس کی بات چیت کے بارے میں مطمئن ہوں۔ البتہ ابھی یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ یہ مذاکرات کب مکمل ہوں گے اور معاہدے پر دستخط کب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی کمپنیوں سے تیل کی قیمت میں کمی کی بات چیت جاری ہے۔

— کراچی ۹ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ روس کے سفیر مسٹر کاپستا نے بتایا کہ تیل کے مذاکرات قریب قریب مکمل ہو چکے ہیں۔ اور اب ایک رسمی معاہدہ پر دستخط ہونے باقی ہیں۔ مسٹر کاپستا نے کہا کہ روس اور پاکستان کے درمیان تیل کے معاہدے پر کراچی میں دستخط ہونے کی توقع ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں کوئی پاکستانی لیڈر روس کے دورے پر جائیں تو ہم ان کا خیر مقدم کریں گے۔ مسٹر کاپستا نے کہا کہ تیل کے معاہدے پر عمل درآمد کے لئے روس پاکستان کو کروڑوں روبل کی امداد دے گا۔

— نئی دہلی ۹ فروری۔ اکالی لیڈر سنت فتح سنگھ نے کل یہاں بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی علالت

ربوہ ۹ فروری۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ درد نقرس کی تکلیف تا حال زیادہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

ضروری تصحیح

مورخہ ۷ فروری ۱۹۶۱ء کے الفضل میں صفحہ اول پر محترم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا رقم فرمودہ نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس کے آخر میں حضرت میاں صاحب مدظلہ کے نام کے ساتھ "حال لاہور" کی بجائے سہو کتابت سے "حال ربوہ" شائع ہو گیا ہے۔

حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی تا حال لاہور ہی میں قیام فرما ہیں۔ احباب آپکی شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۹ فروری۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی طبیعت شدید انفلوئنزا کے باعث تا حال بہت ناساز ہے نیز گردے کی ہلکی ہلکی تکلیف بھی ابھی چل رہی ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائے صحت جاری رکھیں۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کا آل پاکستان انگریزی مباحثہ

ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور کے حصہ میں آئی

ربوہ ۹ فروری۔ کل شام تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام آل پاکستان انگریزی مباحثہ کالج کے ہال میں اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہوا جس میں پاکستان کے طول و عرض سے متعدد کالجوں کے مقررین نے حصہ لیا۔ بحث کا موضوع تھا "Age is Better Than Youth" یعنی بڑھاپا جوانی سے بہتر ہے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ ...... گورنمنٹ کالج لاہور اور گورنمنٹ کالج جھنگ کے مقررین نے علی الترتیب اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ چونکہ تعلیم الاسلام کالج کے مقررین انعامی مقابلے میں شریک نہیں تھے اس لئے ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور کے حصہ میں آئی منصفی کے فرائض چوہدری محمد حسین صاحب سینئر سول جج جھنگ، میجر عارف زمان صاحب ناظر امور عامہ ربوہ اور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لنڈن نے ادا فرمائے۔

(باقی صفحہ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ فروری ۶۱ء

تبلیغ عیسائیت اور مسلمان اہلِ علم حضرات

الفضل کی ایک حالیہ گزشتہ اشاعت میں ہم نے "پاکستان میں تبلیغ عیسائیت" کے موضوع پر لکھا تھا اور بعض ایسے حالات بیان کئے تھے جن کی وجہ سے پاکستان میں عیسائی تبلیغ میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں ہم نے ایک دینی ہفت روزہ کے حوالے دیکر بتایا تھا کہ کس طرح عیسائیت مسلمانوں میں سے اپنے حلقہ بگوش بنا رہی ہے۔ ہم نے بعض ظاہرہ اسباب کا ذکر کیا ہے تاہم اگر عیسائیت پاکستان میں کامیاب ہو رہی ہے تو اسکی صرف وہ وجوہات نہیں ہیں جن کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے بلکہ اور بھی کئی ایسی وجوہات ہیں جن کا اس امر میں بڑا دخل ہے۔

ان میں سے ایک وجہ مسلمانوں کے قدیم علم الکلام کی کمزوری ہے۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں جو عیسائی خود مسلمانوں کے لٹریچر سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق میں پیش کر کے ان کی (نعوذ باللہ) سیدنا حضرت محمد رسول اللہ پر فوقیت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور عام مسلمانوں کے پاس اس کا قطعاً جواب نہیں ہوتا۔ ہم یہاں ان ساری تفصیلات میں نہیں جا سکتے۔ صرف موٹی موٹی چند باتیں بیان کرتے ہیں۔

اوّل مسلمانوں کا یہ اعتقاد کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر صعود کر گئے ہیں۔ اور ابھی تک وہاں زندہ موجود ہیں اور آخری زمانہ میں آ کر مسلمانوں کی مدد کریں گے۔ عیسائی مبلغوں کے ہاتھ میں ایک بہت کاری ہتھیار ہے اور ان پڑھ یا نیم خواندہ مسلمان ان کے اس اعتراض کا کوئی جواب نہیں دے سکتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسا اعتقاد رکھنے والا کوئی مسلمان عالم بھی کوئی جواب نہیں دے سکتا کہ کیوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو (نعوذ باللہ) سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ترجیح نہ دی جائے۔ جب کہ معلوم ہے کہ آپ اسی زمین پر مدینہ منورہ میں مدفون ہیں۔

جب ایک عیسائی مبلغ ایک مسلمان عالم سے یہ سوال کرتا ہے تو چونکہ وہ اس کا کوئی جواب نہیں دے سکتا اس کا اثر سننے والوں پر نہایت خراب پڑتا ہے۔ اور عیسائی مبلغ اپنی کامیابی پر نازاں ہو کر خوشی سے تالیاں بجانے لگتا ہے۔ اس طرح بہت سے ان پڑھ یا نیم خواندہ نوجوان راہ راست سے بھٹک جاتے ہیں اور دوسرے ظاہرہ مادی اسباب جن کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے اس کے ساتھ مل کر ان کو عیسائیت کی آغوش میں ڈال دیتے ہیں۔

یہ ہم نے صرف ایک مثال پیش کی ہے ورنہ عیسائی مبلغین کے پاس اسی قسم کے کئی کاری ہتھیار ہیں جو وہ موقع بموقع استعمال کرتے ہیں اور مسلمان نوجوانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ان کے مقابلہ میں عیسائی مبلغین ایک احمدی سے بات کرتے ہوئے لرزتے ہیں کیونکہ احمدی ایسا کوئی عقیدہ نہیں رکھتے جس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ جاتی ہے۔ احمدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن و سنت کے مطابق ایک اسرائیلی نبی سے زیادہ وقعت نہیں دیتے اور آپ کو آسمان پر نہیں چڑھاتے۔ آپ کی وفات کے قائل ہیں اور آپ کو آسمان پر زندہ نہیں مانتے۔ وہ نہ قرآن و سنت سے ایسا ثابت کرتے ہیں بلکہ انجیل اور دوسرے عیسائی اور مغربی محققانہ لٹریچر سے بھی ثابت کر سکتے ہیں اس لئے عیسائی مبلغ احمدی سے بات کرتے ہوئے جھجکتا ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ایک ایسا مسئلہ ہے کہ اگر آج دنیا پر اس کو ثابت کر دیا جائے تو دنیا سے موجودہ عیسائیت کا نام و نشان ہی مٹ جاتا ہے۔ موجودہ عیسائیت کی تمام بنیاد ہی حیاتِ مسیح پر ہے آپ کا صلیب پر فوت ہو کر تین دن کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر صعود کر جانا ایسا عقیدہ ہے جس پر موجودہ عیسائیت کی تمام عمارت قائم کی گئی ہے! اور جب مسلمان اس امر کی تائید کرتا ہے کہ آپ آسمان پر زندہ موجود ہیں اور آسمان سے نازل ہوں گے۔ تو عیسائیت کی بنیاد کو پوری تقویت پہنچ جاتی ہے اور سادہ دل مسلمان نوجوان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

الغرض پاکستان میں عیسائیت کی کامیابی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عیسائی مبلغین کے مقابلہ میں مسلمان علماء کا علم الکلام نہایت کمزور ہے۔

دوسری بات جو عیسائی مبلغ کو مسلمان اہل علم حضرات پر فائق کرتی ہے وہ وہ جوشِ تبلیغ ہے جو آج عیسائی مبلغ میں پایا جاتا ہے مگر مسلمان اہل علم حضرات میں مفقود ہو چکا ہے۔ ایک عیسائی مبلغ آج جو قربانی کرتا ہے وہ مسلمان مبلغ نہیں کرتے کبھی زمانہ تھا کہ ایران یا ٹرکی یا مراکو سے ایک مسلمان مبلغ چلتا تھا اور وہ چین انڈونیشیا اور ہندوستان میں پہنچ جاتا تھا نہ اس کے پاس زادِ راہ ہوتی تھی نہ کپڑا اور نہ کوئی اور چیز۔ وہ بے سروسامان ہوتا اور کہیں ویرانہ میں ڈیرہ ڈال دیتا مگر جلد ہی دلدل میں وہ ویرانہ باغ و بہار بن جاتا تھا۔ آج ویسے مبلغین ناپید ہیں اور یہی بات ہے کہ مسلمان مبلغین اس لحاظ سے بھی عیسائی مبلغین کا مقابلہ نہیں کر سکتے مسلمانوں میں تبلیغ کا وہ جوش و خروش نہیں رہا۔ یہ درست ہے کہ عیسائی حکومتیں عیسائی مبلغ کی مدد کرتی ہیں لیکن حکومتیں وہ ادارے قائم نہیں کرتیں جو عیسائی مشن دنیا کے چپہ چپہ پر قائم کر رہے ہیں حکومتیں اس وقت شاید ان کی مدد کرتی ہیں جب وہ پہلے مشن قائم کر چکتے ہیں اصل کام عیسائی مشنری ہی شروع کرتے ہیں اور ایسا وہ اس لئے کرتے ہیں کہ ان کے دل میں خدمتِ خلق کا سچا جوش ہوتا ہے بے شک آج شاید وہ زمانہ نہیں ہے کہ ایک انسان تن تنہا بے سروسامان ہو کر تبلیغ کے لئے نکل کھڑا ہوتا ہے تاہم جب تک ذاتی طور پر مذہب کا جوش دل میں نہ ہو کوئی شخص دوسروں کی مدد سے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا خواہ اس کے پیچھے جماعتیں ہی کیوں نہ ہوں اصل چیز خلوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جہاں ایک منظم تبلیغی جماعت ہے وہاں اس کو مخلص کام کرنے والے بھی میسر ہو رہے ہیں جو قربانی کر کے تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔

اگر حکومت پاکستان تبلیغ اسلام میں امداد دے تو بہت اچھی بات ہے لیکن ہم ہفت روزہ مذکور کی اس اپیل کو صحیح نہیں سمجھتے جو اس نے آخر میں کی ہے اور عیسائیت کی تبلیغ کو جبراً روکنے کی طرف اشارہ کیا ہے کیونکہ پاکستان کو ایک نمونہ کا اسلامی ملک بنانا ہے جیسا کہ اس نے لکھا ہے:۔

"حکومت پاکستان سے استدعا ہے کہ وہ بھی اپنے فرائض کو محسوس کرے ایک ایسے ملک میں جس کی اساس و بنیاد اسلام کے اصولوں پر رکھی گئی ہو اور جس کو ہم ایک ایسی تجربہ گاہ کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں جس میں اسلامی نظام کو کامیاب بنایا جائے گا اگر اس میں فتنہ ارتداد اس طرح تباہی مچائے کہ ایک سال میں آٹھ ہزار فرزندانِ توحید عیسائیت کی آغوش میں چلے جائیں تو اس ملک کی سالمیت کس طرح محفوظ رہ سکتی ہے اور اسے اسلام کے لئے تجربہ گاہ بنانے کا خواب کیسے شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے"۔

یہ اسلام کی (نعوذ باللہ) سخت توہین ہے کہ عیسائیت کی آزاد تبلیغ کے مقابلہ میں بجائے اسلام کی حقانیت کو پیش کرنے کے حکومتی جبر کو استعمال کیا جائے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام ادیان پر غالب ہونے کے لئے نازل فرمایا ہے اس میں ذاتی قوت ہے کہ وہ تمام فلسفوں اور تمام ادیان پر غالب آئے حکومت کو ایسا مشورہ دینے والے حقیقتاً خود اسلام پر مستحکم ایمان نہیں رکھتے اگر ان کو ایمان ہو تو وہ کبھی ایسا مشورہ نہ دیں جو اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔ اسلام کا تو کھلا چیلنج ہے۔

فاتوا بسورۃ من مثلہ

تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ برائے رمضان المبارک

نمبر شمار	جماعت احمدیہ	حافظ قرآن	کیفیت
۱	مرکزی مسجد مبارک ربوہ	حافظ شفیق احمد صاحب	
۲	دار الرحمت غربی ربوہ	ماسٹر سعد اللہ صاحب ایم اے	
۳	جماعت احمدیہ لائل پور	حافظ محمد یوسف صاحب آف احمد نگر	
۴	جماعت احمدیہ بہاولنگر	حافظ شاہ محمد صاحب	
۵	جماعت احمدیہ سرگودھا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	
۶	جماعت احمدیہ سیالکوٹ	حافظ محمد رمضان صاحب	
۷	جماعت احمدیہ راولپنڈی	حافظ عطاء الحق صاحب	
۸	جماعت چک ۵۶ رحیم یار خان	حافظ غلام محمد صاحب	
۹	جماعت احمدیہ منٹگمری	حافظ محمد اعظم صاحب	
۱۰	جماعت احمدیہ کراچی	حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ	
۱۱	مسجد محمود ربوہ	حافظ عبد السلام صاحب	
۱۲	جماعت احمدیہ بھوڑو	حافظ عبد الرشید صاحب	
۱۳	حلقہ بیرون دہلی دروازہ لاہور	حافظ فضل کریم صاحب آف لاہور	
۱۴	جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر	حافظ غلام حسین صاحب	
۱۵	جماعت احمدیہ گنج لاہور	حافظ کرم الٰہی صاحب	
۱۶	جماعت احمدیہ دار الصدر غربی ربوہ	صاحبزادہ محمد طیب صاحب	

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

غانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کا چھتیسواں (۳۶ واں) کامیاب جلسہ سالانہ

چھ ہزار سے زائد افریقی احمدیوں کا شاندار اجتماع

پونے سات لاکھ روپیہ کے سالانہ بجٹ کی منظوری

اٹھارہ ہزار روپیہ نقد جمع ہونے کا ایمان افروز منظر

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر انچارج غانا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مورخہ ۵ - ۶ اور ۷ جنوری ۱۹۶۱ء کو جماعت احمدیہ غانا کے مرکز سالٹ پانڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت ۳۶ واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جلسہ کے ایام سے قبل ملک کے اخبارات اور ریڈیو غانا کے ذریعہ جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ جلسہ سے ایک دن پہلے ہی احباب جماعت سالٹ پانڈ آنے شروع ہو گئے۔ اور جلسہ سے پہلی رات ہر چند منٹ کے بعد یکے بعد دیگرے لاریاں احمدیہ مشن ہاؤس کے پاس ان سواریوں کو لے کر پہنچ رہی تھیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی تحمید کے گیت گاتے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے۔ یہ ایک نہایت ہی ایمان افروز منظر تھا جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ایسے شہر میں پیش کر رہا تھا۔ جس کی اکثریت غیر مسلم ہے۔ جلسہ کی کارروائی محترم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی صدارت میں شروع ہوئی جو نائیجیریا سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

پہلے دن کی کارروائی

پہلے دن کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے ساڑھے نو بجے شروع ہوئی۔ جو برادرم مسٹر عبدالوہاب بن آدم نے کی۔ تلاوت کے بعد جماعت احمدیہ آبرہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم اجتماعی طور پر پڑھی۔ بعد ازاں خاکسار نے جلسہ کی افتتاحی تقریر کی۔ جس میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے علاوہ ۱۹۶۰ء کے مجموعی کام کی مختصر رپورٹ کا ذکر کیا اور بتایا کہ ۱۹۶۰ء میں ۴۱۰ اشخاص نے اسلام قبول کیا۔ دوران سال میں ایک پختہ سیمنٹ بلاکس کی عالیشان مسجد بمقام Tantum پایۂ تکمیل کو پہنچی جس پر ۴ ہزار پونڈ سے زائد خرچ ہوا۔ اور اس کا افتتاح یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء کو خاکسار نے کیا۔ اس کے علاوہ شمالی غانا میں بمقام Wa ایک اور پختہ اور عالیشان وسیع مسجد جس پر پانچ ہزار پونڈ سے زیادہ خرچ ہوا ہے مکمل ہو چکی ہے۔ قرآن مجید کا فینٹی زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ جس پر چار ماہرین زبان کام کر رہے ہیں۔ اور وہ کافی کام کر چکے ہیں۔ اس ترجمے اور اس کی اشاعت پر پانچ ہزار پونڈ جماعت خرچ کرے گی۔ (اب تک ایک ہزار ایک سو اتالیس پونڈ اس غرض کے لئے جمع ہو چکے ہیں) سال زیر رپورٹ میں آکرا مشن ہاؤس مکمل ہوا۔ جماعت کی کانسٹی ٹیوشن حکومت نے منظور کی اور رجسٹری کرائی گئی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کی عمارات کے سلسلہ میں خاکسار کی قیادت میں ممبران بورڈ احمدیہ سیکنڈری سکول وزیر تعلیم کو ملے۔ اس ملاقات کے نتیجہ میں وزیر موصوف نے وعدہ کیا کہ حکومت مزید کلاس رومز سائنس لیبارٹریز۔ سٹاف کوارٹرز اور دوسری ضروریات سکول مہیا کر کے دیگی۔ جماعت کے چیدہ احباب میں سے مسٹر ین یامین کیلسن جو جماعت کے جنرل سکرٹری اور پریذیڈنٹ رہ چکے ہیں۔ اور محمد آف اکوا کرم نے وفات پائی۔ مسٹر عبدالوہاب بن آدم آٹھ سال تک ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر کے واپس آئے ہیں۔ مسٹر ابراہیم محمد مانو ایک سال مرکز میں دینی تعلیم حاصل کر کے آئے ہیں۔ اب یہ آئندہ مرکز میں مغربی تعلیم عبدالرحیم نیر کی تیاری میں مصروف ہیں۔ مسٹر جبرائیل بن سعید جو گیمبیا تبلیغ کی غرض سے گئے ہیں۔ وہ وہاں بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

خاکسار کی یہ افتتاحی تقریر محکمہ انفارمیشن غانا کے بعض افسران نے مع اس کے فینٹی ترجمہ کے ریکارڈ کی۔ میں اپنی تقریر ختم کر کے ابھی بیٹھا ہی تھا کہ وا (Wa) سے تار موصول ہوا۔ کہ ہمارے نہایت ہی مخلص اور مجاہد دوست الحاج محمد صالح آف Wa جنہوں نے علاقہ Wa میں باوجود بڑی مشکلات کا سامنا کرنے اور سالوں تک مخالفین کے مظالم برداشت کرنے کے ایک بڑی جماعت بنائی۔ اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس تار کے پہنچنے پر حاضرین جلسہ میں ایک غم کی لہر دوڑ گئی اور ایک سکتہ کا عالم طاری ہو گیا۔ خاکسار نے مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کو اسی وقت کہا کہ وہ مرحوم کی تعزیت کے لئے Wa چلے جائیں۔

خاکسار کی تقریر کے بعد معلم یحییٰ آف Wa نے شمالی غانا میں احمدیت کے موضوع پر ایک مختصر سی تقریر کی۔ معلم یحییٰ کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب نے معجزات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موضوع پر لیکچر دیا۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے بیان کیا کہ کسی ڈاکٹر کو ہم ڈاکٹر اسی وقت کہہ سکتے ہیں۔ جب وہ مریضوں کا علاج کرے۔ اسی طرح نبی کو اس کے معجزات سے پہچان سکتے ہیں سچے نبی کے لئے ضروری ہے کہ وہ معجزات دکھلائے اور نبی کے معجزات سے اس کی سچائی کا پتہ لگ سکتا ہے۔ اس تمہید کے بعد انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشانات اور معجزات میں سے عبداللہ آتھم اور لیکھرام والے معجزات کا بالتفصیل ذکر کیا۔

پہلے دن کی پچھلے پہر کی کارروائی دو بجے بعد نماز ظہر تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ جو خاکسار کے بچے نصیر احمد نے کی۔ تلاوت کے بعد مسٹر عبدالوہاب بن آدم نے میرے تاثرات مرکز احمدیت ربوہ کے متعلق کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میرا آٹھ سالہ دینی تعلیم کے حصول کے لئے مرکز احمدیت ربوہ میں قیام میرے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ اگرچہ میں اپنے وطن سے دور تھا۔ لیکن اقارب اور وطن سے دوری میرے حصول مقصد میں سد راہ نہیں بنی۔ اب میں حصول تعلیم کے بعد اپنے وطن بفضل خدا واپس پہنچ گیا ہوں۔ لیکن میرے لئے قابل افسوس امر یہ ہے کہ اب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی روحانی صحبت سے محروم ہوں۔ مرکز احمدیت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے علاوہ اور بھی

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ترقیات کی دو راہیں

"صوفیوں نے ترقیات کی دو راہیں لکھی ہیں ایک سلوک دوسرا جذب۔ سلوک وہ ہے جو لوگ آپ عقلمندی سے سوچ کر اللہ و رسول کی راہ اختیار کرتے ہیں جیسے فرمایا۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ (پارہ ۳) یعنی اگر تم اللہ کے پیارے بننا چاہتے ہو۔ تو رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیروی کرو۔ وہ ہادی کامل وہی رسول ہیں جنہوں نے وہ مصائب اٹھائیں کہ دنیا اپنے اندر نظیر نہیں رکھتی۔ ایک دن بھی آرام نہ پایا۔ اب پیروی کرنے والے بھی حقیقی طور پر وہی ہوں گے۔ جو اپنے متبوع کے ہر قول و فعل کی پیروی جدوجہد سے کریں۔ متبع وہی ہے جو سب طرح پیروی کرے گا۔ سہل انگار اور سخت گذار کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں آوے گا۔ یہاں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا حکم دیا تو سالک کا کام یہ ہونا چاہیئے کہ اول رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مکمل تاریخ دیکھے اور پھر پیروی کرے۔ اسی کا نام سلوک ہے۔ اس راہ میں بہت مصائب و شدائد ہوتے ہیں۔ ان سب کو اٹھانے کے بعد ہی انسان سالک ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات)

بھی قابل قدر ہستیاں موجود ہیں۔ قادیان کا ذکر کرتے ہوئے وہاں کے مقدس مقامات کی یاد تازہ کرائی نیز نظام مرکزیہ اور جملہ شعبہ جات صدر انجمن احمدیہ قادیان و ربوہ اور تحریک جدید تفصیل کے ساتھ بیان کئے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اب اسلام کو ٹرینڈ مبلغین کی ضرورت ہے جو ایک طرف اسلام کا دفاع کر سکیں اور دوسری طرف غیر مسلموں کے سامنے اسلام کی خوبیاں بیان کر سکیں۔ عیسائیت نے بائبل کا تین صد افریقن زبانوں میں ترجمہ کر کے براعظم افریقہ میں کئی ملین بائبل کے نسخے پھیلا دیئے ہیں۔ اس کے بالمقابل ہمیں بھی زیادہ سے زیادہ افریقن مبلغین تیار کرنے چاہئیں جو عیسائیت کا افریقہ میں مقابلہ کر سکیں۔

مسٹر عبدالوہاب کی تقریر کے بعد قریشی فیروز محی الدین صاحب نے "اسلام میں عورت کی حیثیت" پر بیان کرتے ہوئے اسلام کے ظہور سے پہلے جو عورت کی نازک حالت تھی اس کا ذکر کیا اور اس کے بعد بحیثیت ماں۔ بیٹی۔ بیوی اور لڑکی جو اعلیٰ پوزیشن اسلام نے عورت کو دی ہے اسے بیان کیا۔ دوران تقریر میں انہوں نے بعض ان اعتراضات کے جوابات بھی دیئے جو غیر مسلم اس سلسلہ میں اسلام پر کرتے ہیں

دوسرے دن کی کارروائی

دوسرے دن مورخہ ۶ جنوری بروز جمعہ کارروائی صبح ساڑھے آٹھ بجے تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو مسٹر یعقوب بن عیسےٰ افریقن سرکٹ مشنری نے کی۔ تلاوت کے بعد مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کا مضمون حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر تھا۔ لیکن چونکہ بوجہ وفات الحاج معلم صالح انہیں تعزیت کے لئے [illegible] بھیجا گیا۔ اس لئے انہیں مضمون بیان کرنے کا موقع نہ مل سکا۔ اس کے بعد مسٹر عبدالواحد صاحب عزیز سکرٹری اشانٹی سیکشن نے حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی از بائیبل پر تقریر کرتے ہوئے دلائل سے ثابت کیا کہ حضرت مسیح کی دوبارہ آمد سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہے۔ اور مسیح علیہ السلام کی دوبارہ آمد کے جملہ نشانات پورے ہو چکے ہیں

مالی قربانیوں کا ایمان افروز نظارہ

مسٹر عبدالواحد عزیز کی تقریر کے بعد محمد ارتھر چیف ایگزیکٹو آفیسر غانا ہاؤسنگ کارپوریشن نے اسلام اور قربانی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے ۱۲۵ پونڈ بطور قربانی پیش کئے اس کے بعد قربانی کا سلسلہ شروع ہو گیا اور دوست آگے بڑھ بڑھ کر مالی قربانیاں پیش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ بارہ بج گئے اور پہلے پہر کی کارروائی ختم ہوئی۔ پچھلے پہر پونے دو بجے خاکسار نے خطبہ جمعہ دیا۔ نماز جمعہ کے بعد الحاج معلم صالح کا جنازہ غائب پڑھا گیا۔ جب احباب ابھی صفوں میں ہی تھے تو گنتی کرائی گئی۔ نماز میں شامل ہونے والوں کی تعداد چھ ہزار کے قریب تھی۔ بچے اور عورتیں ان کے علاوہ تھیں۔ نماز سے فراغت کے بعد پھر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ فینٹی میں شریک ہونے والوں نے پھر احباب کو قربانی کی ترغیب دلائی اور احباب

قربانی دینے میں ایک دوسرے سے سبقت کرنے لگے۔ اور قربانی کی رقم مبلغ ۱۳۶۰ پونڈ یعنی ۱۸۰۲۰ روپے تک پہنچ گئی۔ چار بجے شام جلسہ کی کارروائی کے اختتام پر جنوبی غانا اور اشانٹی کی فٹ بال کی ٹیموں کے درمیان ساڑھے پانچ بجے تک احمدیہ مڈل سکول سالٹ پانڈ کی گراؤنڈ میں میچ کھیلا گیا۔ پہلے اشانٹی ٹیم نے جنوبی غانا کو ایک گول دیا۔ اس کے بعد دوسرے نصف ٹائم میں جنوبی غانا کی ٹیم نے اشانٹی ٹیم کو پانچ گول دے کر چار گولوں پر ہرا دیا۔ میچ کے اختتام پر محترم سیفی صاحب نے جیتنے والی ٹیم کو چاندی کا کپ اور ہارنے والی ٹیم کو ایک پونڈ دیا۔ یہ انعامات مسٹر محمد ارتھر کی طرف سے ٹیموں کے لئے مہیا کئے گئے تھے۔ نماز عشاء کے بعد مشن ہاؤس سالٹ پانڈ میں مجلس شوریٰ کی میٹنگ منعقد ہوئی جو دو بجے رات تک جاری رہی۔ سب سے پہلے بجٹ ۶۲-۱۹۶۱ء کی جملہ مدات پڑھی گئیں اور ان پر بحث ہونے کے بعد ۰-۱۷-۵۱۶۴ پونڈ یعنی ۶۸۴۲۴ روپے کا بجٹ پاس کیا گیا۔ بجٹ پاس کرنے کے بعد سال گذشتہ کی آمد اور اخراجات سنائے گئے۔ علاوہ ازیں افتتاح مسجد سلسلہ فینٹی ترجمۃ القرآن کے چھپنے کے اخراجات کی فراہمی۔ کماسی مشن ہاؤس کے لئے چندہ کی فراہمی۔ نئے مبلغین تیار کرنے اور دیگر ضروری مسائل پر بحث ہوئی۔

تیسرے دن کی کارروائی

تیسرے دن مورخہ ۷ جنوری بروز ہفتہ کی کارروائی ساڑھے آٹھ بجے تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی جو مسٹر عبدالوہاب بن آدم نے کی۔ تلاوت کے بعد چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی نے اسلام اور سائنس کے موضوع پر لیکچر دیا۔

مسٹر جبرئیل بن آدم افریقن سرکٹ مشنری نے "احمدیت ہم سے کیا چاہتی ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ تقاریر کے بعد مجلس عاملہ کا انتخاب ہوا اور مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔ (۱) مسٹر محمد ارتھر چیف ایگزیکٹو آفیسر پریذیڈنٹ (۲) مسٹر ممتاز بیگ جنرل سیکرٹری (۳) خزانچی اسمٰعیل مسٹر نور احمد سیکرٹری مالی (۴) مسٹر لطیف بن عبداللہ سیکرٹری تبلیغ (۵) مسٹر غلام فرید سیکرٹری تعلیم و تربیت (۶) مسٹر عبدالرحمن میفورڈ ہیسلو مجسٹریٹ سیکرٹری امور عامہ۔ مسٹر محمد ارتھر صاحب پریذیڈنٹ نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں احمدیت کے پھیلانے کے لئے پوری جدوجہد کرنی چاہئیے۔ چندوں کو بڑھانا چاہئیے قرآن مجید کا فینٹی ترجمہ جلد سے جلد شائع کرنا چاہئیے تا لوگ اسے ہاتھوں میں لے کر تبلیغ اسلام کر سکیں۔

مسٹر محمد ارتھر کی تقریر کے بعد محترم سیفی صاحب نے تقریر کرتے ہوئے احمدیہ مشن غانا کے کام کو سراہا اور کہا کہ مجھے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ غانا کو دیکھ کر بہت ہی مسرت ہوئی ہے نیز جماعت کو نصیحت کی کہ وہ انہی لائنوں پر چل کر ترقی حاصل کر سکتے ہیں۔ جن لائنوں پر پہلی مذہبی اور روحانی جماعتوں نے چل کر ترقی کی۔ دنیوی ترقی کے لئے مختلف راہیں ہوتی ہیں۔ اور دینی ترقی کے لئے مختلف۔ اس لئے دینی ترقی کی راہوں پر گامزن ہونے کی کوشش کرو۔ کیونکہ اسی میں کامیابی ہے۔ اس کے بعد جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

فدیہ رمضان مبارک

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

خدا کے فضل و کرم سے رمضان کا مبارک مہینہ بہت قریب آگیا ہے بلکہ اس کے شروع ہونے میں صرف چند دن باقی ہیں۔ جو دوست روزوں کی طاقت رکھتے ہوں اور بیمار یا سفر کی حالت میں نہ ہوں ان کو ضرور روزے رکھ کر رمضان کی عظیم الشان برکات سے فائدہ اٹھانا چاہئیے۔ نہ معلوم اگلے رمضان تک کون زندہ رہتا ہے۔ البتہ جو دوست بیمار ہوں اور حقیقۃً معذور ہوں ان کے لئے ہماری حکیمانہ شریعت نے فدیہ کی رعایت رکھی ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئیے کہ فدیہ کی رعایت صرف ایسے لوگوں کے لئے ہے جو لمبی بیماری یا ضعفِ پیری کی وجہ سے آئندہ روزوں کی گنتی پوری کرنے کی امید نہیں رکھتے۔ پس جو دوست حقیقۃً فدیہ کے حکم کے نیچے آتے ہوں صرف انہی کو فدیہ ادا کرنا چاہئیے باقی سب کو روزہ رکھنا چاہئیے۔ البتہ اگر کوئی دوست عارضی بیماری یا عارضی سفر کی وجہ سے روزہ ترک کرنے کے لئے مجبور ہوں اور آئندہ روزوں کی گنتی پوری کرنے کی امید بھی رکھتے ہوں وہ بھی اس شرط کے ساتھ فدیہ دے سکتے ہیں کہ مجبوری دور ہونے پر وہ روزوں کی گنتی بھی پوری کر دیں گے ایسے بھائیوں اور بہنوں کے لئے انشاء اللہ دہرا ثواب ہوگا۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئیے کہ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان میں مہینہ بھر کھانا کھلا دیا جائے۔ لیکن یہ صورت بھی بالکل جائز ہے کہ کھانے کی جگہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق نقد رقم ادا کر دی جائے تاکہ کوئی مستحق غریب اس رقم سے اپنے کھانے کا انتظام کر سکے۔

جو دوست پسند کریں وہ میرے دفتر کے ذریعہ بھی اپنے فدیہ کی رقم ادا کر سکتے ہیں۔ اس رمضان میں سب سے پہلی رقم بیس روپے کی اہلیہ صاحبہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم آف تلونڈی جھنگلاں سابق ضلع گورداسپور حال ربوہ کی طرف سے آئی ہے فجزاہا اللہ احسن الجزاء

خاکسار مرزا بشیر احمد

دفتر خدمت درویشاں۔ ربوہ ۲۵ جنوری ۱۹۶۱ء

قابل توجہ حفاظ جماعت احمدیہ

جو حافظ صاحبان تراویح میں قرآن کریم سنانے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی معرفت لگنا چاہتے ہوں وہ جلد سے جلد نظارت کو اطلاع دیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا:- محمود احمد صاحب ہیڈ ڈر ضلع پونچھ آجکل بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانیوں سے انہیں نجات دے۔ آمین

آہ! میرے پیارے ابا جان

از محترمہ امۃ العزیز صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب مرحوم مقیم بورنیو

میرے ابا جان جن کی ساری عمر خدا تعالےٰ کے نام کی اشاعت اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی میں گذری وہ آناً فاناً اس فانی دُنیا سے منہ موڑ کر ۳۰، ۳۱ جنوری کی نصف شب کو صرف ۶۳ برس کی عمر میں اپنے مہربان آسمانی آقا اور خالق کے حضور جا حاضر ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کبھی وہم تک نہ ہوا تھا کہ ابا جان اس قدر جلد ہم سے جدا ہو جائیں گے

آخری علالت کے مختصر حالات

میرے ابا جان گذشتہ چھ سات ماہ سے لگاتار بخار کی وجہ سے بیمار تھے۔ لیکن حسبِ معمول صبح و شام کام پر جاتے رہے۔ ہر طرح کی دینی کاموں کی سرگرمیاں بھی جاری رہیں۔ رسالہ Peace بھی نکالتے رہے۔ جب کمزوری زیادہ بڑھتی گئی اور عام ادویات سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ گھبراہٹ اور بے چینی بڑھتی گئی۔ اس کے علاوہ سانس بھی پھولنا شروع ہو گیا۔ تو پھر ہمارے بہت اصرار پر ہسپتال سے X ray کروایا۔ شدید کھانسی بھی ساتھ شروع ہو چکی ہوئی تھی۔ خیال تھا شاید پھیپھڑوں میں خرابی ہو گئی ہے۔ ہسپتال کے ڈاکٹر نے ایک ہفتہ کے لئے پنسلین انجکشن کا کورس لگوانے کو کہا اور کہا کہ ایک ہفتہ کے بعد پھر X ray لیا جائیگا تب اصلی بیماری کا علم ہوگا۔ اس اثنا میں خون اور بلغم بھی Test کے لئے ہسپتال لے گئے۔ اور کام پر بھی بدستور جاتے رہے بھوک بالکل بند ہو گئی تھی اور کھانے کی طرف رغبت ہی نہ رہی تھی۔ بے چینی اور گھبراہٹ کے سبب رات کو لیٹنا مشکل ہوتا جاتا تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد دوسرے X ray کا نتیجہ معلوم کرنے ہسپتال گئے تو وہاں کے دو بڑے ڈاکٹر X ray دیکھکر گھبرا کر یکلخت بولے کہ فوراً ہسپتال داخل ہو جائیے۔ ابا جان کو اس وقت پتہ لگا کہ Congestive heart failure ہو رہا ہے۔ کیونکہ X ray میں دونوں پھیپھڑے سفید دکھائی دیتے تھے جس کا مطلب تھا کہ دل کمزور ہوتا جا رہا ہے اور پوری طرح کام نہیں کرتا۔ خون اور پانی پھیپھڑوں میں جمع ہو رہا ہے۔ ابا جان کہنے لگے کہ میں کل صبح کو داخل ہونے کے لئے آجاؤں گا ابھی تو گھر جا کر دوپہر کا کھانا کھانا ہے اور گھر والوں کو بتانا ہے۔ ڈاکٹر کہنے لگا کہ نہیں ابھی کھانا کھا کر فوراً واپس آجائیں

گھر آکر ہمیں بتایا کہ X ray کے نتیجہ میں دل کی بیماری نکلی ہے۔ ہسپتال والے فوراً داخل کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ہفتہ تک علاج ہوگا اس کے بعد ڈاکٹر کہتا ہے کہ صحت پہلے سے بہت اچھی ہو جائے گی۔ اور پہلے سے زیادہ کام کیا جا سکے گا۔ اس اثنا میں ٹیلیفون آیا کہ کوئی مریض منتظر ہے۔ اسی وقت خود ہی کار چلا کر مریض کو دیکھکر آئے۔ پھر برائے نام کھانا کھا کر ہشاش بشاش ہسپتال چلے گئے ہمیں پوری طرح تسلی دے گئے کہ ایک ہفتے میں آرام آجائے گا۔ دل کی طاقت کی گولیاں پیشاب آور انجکشن اور مکمل آرام سے بہت جلد آرام آجائے گا۔ لیکن وہاں بجائے ایک ہفتہ کے سولہ دن لگ گئے۔ اور بجائے آرام آنے کے نبض جو پہلے بالکل نارمل اور Steady تھی وہ بھی بے قاعدہ ہو گئی۔ پیشاب آور انجکشن سے سخت کمزوری ہو گئی۔ اور دل کی طاقت کی دوائی سے اور بھی دل میں کمزوری پیدا ہو گئی۔ ایک رات ہسپتال میں ان کی حالت سخت خراب ہو گئی۔ نبض بیحد کمزور ہو گئی تھی۔ کہتے تھے اس رات میں نے تین دفعہ سورہ یٰسین پڑھ لی تھی۔ اپنے مولیٰ کے حضور جانے کیلئے بالکل تیار ہو گیا تھا۔ لیکن صبح تک خدا تعالےٰ نے فضل کیا اور طبیعت بہتر ہو گئی گھر آگئے۔ وزن ۲۵ پونڈ کم ہو گیا۔ پھر ایک چینی پرائیویٹ ڈاکٹر سے علاج کرواتے رہے۔ لیکن مرض میں تخفیف کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی سارے عرصہ میں قادیان جانے کے لئے سخت بے تاب رہے انڈیا کے ہائی کمشنر کو چٹھی بھی لکھی تھی کہ چھ ماہ کا قادیان جانے کا ویزا مل جائے تاکہ ربوہ سے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد قادیان جانے کی توفیق مل جائے۔ کبھی گھبرا کر کہتے کہ سیدھے قادیان جانا ہے۔ ہم جب بھی ان کی اس قسم کی باتیں سنتے سخت گھبراہٹ ہوتی کہ یا الٰہی کیا ہونے والا ہے۔

ربوہ کو روانگی

اسی طرح گھبراہٹ کے عالم میں جب بیماری کو ابھی ایک ماہ بھی پورا نہ ہوا تھا اور آرام کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی تو خود ہی فوراً ربوہ جانے کیلئے ہوائی جہاز کا سارا انتظام کروا لیا۔ اس بات سے بڑا ڈرتے تھے کہ کہیں سرکاری ڈاکٹر Unfit to Travel سرٹیفیکیٹ ہی نہ لکھدے

خدا تعالےٰ نے ہر لحاظ سے ان کی مدد کی۔ ڈاکٹر نے سفر کی اجازت بھی کچھ پس و پیش کے بعد دے دی۔ ان کا سب سے بڑا خوف یہی تھا کہ کہیں یہاں اپنے مرکز سے اتنی دور موت نہ آجائے۔ میں نے بہت دفعہ کہا کہ اس طرح بیماری کے عالم میں جب کہ آپ کے لئے دو قدم چلنا بھی مشکل ہے۔ آپ اتنا لمبا سفر کیونکر کر سکیں گے۔ کچھ عرصہ ٹھہر کر جب آرام آجائے تو پھر چلے جائیں۔ کہنے لگے تمہیں نہیں پتہ اس وقت میں اپنے میں اتنی ہمت پاتا ہوں کہ یہ سفر کر لوں۔ لیکن اگر بعد میں اتنی طاقت بھی نہ رہی تو پھر کیا ہوگا ۲ جنوری کا دن مجھے عمر بھر نہ بھولے گا اس دن دوپہر کے ۳ بجے بذریعہ ہوائی جہاز سنگاپور کے لئے روانہ ہو گئے۔ گھر سے دو آدمی اٹھا کر لے گئے تھے۔ ہوائی جہاز والوں نے پوری ہمدردی کی اور حتی الوسع انہیں پیدل چلنے نہ دیا بلکہ اپنی wheelchair Van میں بٹھا کر لے جاتے رہے۔ آہ! مجھے کیا معلوم تھا کہ میرے ابا جان سے اس فانی دنیا میں بس یہی آخری ملاقات تھی۔ دل میں کھٹکا سا تو تھا۔ لیکن یہ خیال تک نہ آیا تھا کہ اس قدر جلد ہم سے منہ موڑ لینگے میں نے بار بار کہا کہ مجھے یہاں چھوڑ کر نہ جائیں۔ مجھے بھی ساتھ لے چلیں کہنے لگے کہ بہتر یہی ہے کہ تم یہاں اپنے شوہر محترم کے ساتھ مل کر دین کی خدمت کرو۔ اور یہاں کے مکان دوکان اور Car وغیرہ کی فروخت کا انتظام کر دو۔ بعد میں آجانا۔ میری تسلی کے لئے یہ بھی کہتے رہے کہ دیکھو مجھے آرام آجائیگا تو پھر سال ڈیڑھ سال کے لئے یہاں آؤنگا سنگاپور سے پھر بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچے۔ راستے میں انہیں بڑی تکلیف رہی۔ جہاز والوں نے آکسیجن کا انتظام کر رکھا تھا۔ ساری رات راستے میں آکسیجن لگا کر بیٹھے رہے۔ کراچی پہنچنے پر طبیعت بیحد خراب تھی اور سانس سخت پھولتی تھی۔ وہاں سے پھر ہوائی جہاز کے ذریعہ لاہور پہنچے۔ اور وہاں کے کسی Specialist کو ملنے گئے۔ اس نے فوراً ہسپتال داخل کر لیا۔ کیونکہ پھیپھڑے پھر congestive ہو گئے تھے۔ میری والدہ اور چھوٹی بہن بے بسی کی حالت میں انہیں ہسپتال چھوڑ کر ربوہ چلے گئے۔ ہسپتال سے ان کا اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ایک خط مجھے ملا۔ جس میں لکھا تھا کہ کمزوری بہت ہے۔ ایک ہفتہ سے نمک والا کھانا نہیں کھایا۔ مگر پہلے سے آرام ہے اور آج شام کو ربوہ جا رہا ہوں ربوہ سے بھی خطوں میں ان کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے چند فقرات ضرور ہوتے تھے جن سے مجھے تسکین ہوتی تھی۔ لیکن کمزوری

زیادہ ہوتی گئی۔ اب کل وکیل التبشیر صاحب کی تار کے ذریعہ پتہ لگا کہ ہمارے پیارے ابا جان ۳۱ جنوری کی نصف شب کو اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس چلے گئے۔ جہاں ہر طرح کا آرام ہی آرام ہے ربوہ کی نصف شب ہو تو یہاں رات کے ۳ بجے کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت ہم یہاں آرام سے سوئے ہوئے تھے تہجد کے لئے میں اٹھی تو ان کی صحت کے لئے دعا کی۔ ہمیں یہاں پتہ بھی نہیں تھا کہ اس وقت میرے ابا جان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر رہی تھی۔ اُف! یہ ہے انسانی وفا اور انسانی دعوے محبت کہ میں آرام کی نیند سو رہی تھی اور میرے ابا جان کس قدر تکلیف میں تھے اور مجھے پتہ بھی نہیں تھا خدا تعالےٰ ہی وہ مہربان اور باوفا آقا ہے جو ہر حالت میں انسان کا ساتھ دیتا ہے۔ انسان عاجز و کمزور تو کسی کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ میں اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بیٹھی ہوں اور اپنے ابا جان کا آخری دیدار بھی نہیں کر سکی۔ اب جب واپس ربوہ جاؤں گی۔ تو اپنے ابا جان کو وہاں نہ پاؤں گی۔ انا للہ۔ دل جس خبر کو ہرگز سننے کے لئے تیار نہ تھا۔ وہ خبر کانوں نے سُن لی۔

(باقی)

ضروری اعلان برائے مجالس انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کے لئے سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے لئے قرآن کریم کے چوتھے پارہ (پہلا نصف) کا ترجمہ بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ امتحان مورخہ ۲ اپریل ۷۱ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ (ربوہ کے لئے ۳۱ مارچ بروز جمعہ) وقت کی تعیین زعماء مجالس خود فرمائیں گے۔ تمام انصار اللہ ابھی سے تیاری شروع فرما دیں اور امتحان میں شمولیت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ زعماء کرام وقتاً فوقتاً جائزہ لیتے رہیں کہ انصار امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ جہاں جہاں ممکن ہو وہاں ترجمہ پڑھانے کا بھی انتظام فرمائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

ہمارے محلہ کے انصار مکرم خان میر صاحب اور میاں نواب دین صاحب موذن بیمار ہیں ـــــ۔ احباب ان کے لئے دعا فرماویں تاکہ اللہ تعالےٰ ان کو کامل صحت عطا فرما دے۔ آمین۔

(خاکسار محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی فہرست ۴

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اگر مومن کو خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ۔ اور غم پہنچے تو اللہ تعالےٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا ان کے لئے یقیناً اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے۔ اس نیک مقصد کے پیش نظر اس مد میں حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کی مشکلات کو آسان کر کے بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	نام	روپے	پیسے
۳۱	مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال رخصتی راولپنڈی	۲	۰
۳۲	" چوہدری سلطان احمد صاحب واقف زندگی - ربوہ	۱	۰
۳۳	" چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۲۵ جنوبی سرگودھا	۷	۵۰
۳۴	" مشتاق علی صاحب شیرو کے ضلع شیخوپورہ	۱	۰
۳۵	" ہمشیرگان مکرم چوہدری محمد صادق صاحب چک ۵۵ اوکاڑہ	۵	۰
۳۶	مکرم ملک منصور احمد خاں صاحب - منٹگمری	۵	۰
۳۷	" عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال - کیمل پور	۳	۰
۳۸	" چوہدری برکت علی صاحب سرائے عالمگیر ضلع گجرات	۲	۰
۳۹	" چوہدری ناصر احمد صاحب " " "	۱۴	۰
۴۰	" چوہدری سلطان علی صاحب محراب پور ضلع نواب شاہ سندھ	۱۰	۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

فرسٹ ایڈ کے مظاہرہ میں فضل عمر ڈویژن کراچی کی کامیابی

جناب آغا عبد الحمید صاحب ایڈمنسٹریٹر آف کراچی کی زیر صدارت ایک فرسٹ ایڈ کا مظاہرہ پارسی ہائی اسکول کے گراؤنڈ پر ہوا سینٹ جان ایمبولنس ڈویژن ڈسٹرکٹ ۵ کے تمام ڈویژنوں نے اس مظاہرہ میں مختلف طریقوں سے اپنے کمالات کا مظاہرہ کیا۔ فضل عمر ڈویژن نے بھی آگ بجھانے اور زخمیوں کو فوری طبی امداد پہنچانے کا مظاہرہ کیا۔ ججز صاحبان کے فیصلہ کے مطابق فیصل عمر ڈویژن کو کمشنر شیلڈ پرائز کا مستحق قرار دیا گیا۔ جناب آغا عبد الحمید صاحب نے اپنی تقریر کے بعد انعامات تقسیم فرمائے۔ فضل عمر ڈویژن کی طرف سے جناب مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ڈویژن نے انعام حاصل کیا۔ اس مظاہرہ میں فضل عمر سول ڈیفنس ڈویژن اور فضل عمر ایمبولنس ڈویژن نے حصہ لیا۔ کراچی کے ہزاروں افراد اور معززین شہر نے اس مظاہرہ کو بڑی دلچسپی سے دیکھا۔

(ناصر اقبال پبلسٹی سیکرٹری فضل عمر ڈویژن کراچی)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- مقابلہ مضمون نویسی } سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے زیر اہتمام - جنرل نالج - انگلش - و اردو - طلبہ منظور شدہ ہائر سیکنڈری سکول و انٹرمیڈیٹ کالج حصہ لیں گے - بالترتیب ۲۷-۲۸-۲۹ مارچ کو

(پ - ٹ ۶ ۲/۱۱)

۲- غیر ملکی تعلیم } یو ایس اے میں ٹریننگ ۱۸ تا ۲۴ ماہ - بعدہ تقرری بطور ٹیچر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن و ریسرچ پنجاب یونیورسٹی - ہوائی سفر آمد و رفت مفت - وظیفہ برابر اخراجات کل ایوارڈ ۱۵ - شرائط :- ایم اے - بی ٹی یا بی ایڈ - فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن - سہ سالہ تجربہ تدریس و تعلیم عمر ۴۰ سے کم - مجوزہ فارم ڈائرکٹر انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن و ریسرچ ۸ - ۳۶ ورس روڈ لاہور سے رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور سے طلب ہو درخواستیں ۶ ۲/۱۱ تک بشمول کراسڈ پوسٹل آرڈر پانچ روپے بنام ڈائرکٹر - (پ - ٹ ۶ ۲/۱۱)

۳- سینیر و جونیر ریسرچ اسسٹنٹس } واپڈا کے واٹر سائل انوسٹیگیشن میں ضرورت اسامیاں سینیر ریسرچ اسسٹنٹس سولہ - تنخواہ ۱۵۰-۲۵۰-۱۵-۴۰۰ علاوہ الاؤنس علاوہ - شرائط :- ایم ایس سی کیمسٹری - فزکس یا زراعت، کیمسٹری یا ایم ایس سی فزکس کیمسٹری جیولوجی بی اے فزکس - بی ایس سی (زراعت) سہ سالہ تجربہ سائنٹفک انسٹی ٹیوٹ یا دو سالہ تجربہ سائل سروے۔ اسامیاں جونیر ریسرچ اسسٹنٹس سولہ - تنخواہ ۱۵۰-۱۰-۲۵۰ - الاؤنس علاوہ - شرائط بی ایس سی فزکس کیمسٹری جیولوجی یا بی اے فزکس یا بی ایس سی (زراعت) سابقہ تجربہ ہو اسے کو ترجیح - درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسناد ۲/۱۸ تک بنام ڈپٹی چیف انجینئر ڈائرکٹر واٹر اینڈ سائل انویسٹیگیشن ڈویژن واپڈا - لٹن روڈ لاہور (پ - ٹ ۶ ۲/۱۱) (ناظر تعلیم)

تحریک جدید کے فارمز کو انعامات

مغربی پاکستان کے محکمہ زراعت کی طرف سے ہر سال پھلوں اور سبزیوں کی ایک مرکزی نمائش منعقد ہوتی ہے۔ پچھلے سالوں میں یہ نمائش صوبہ کے صدر مقام لاہور میں منعقد ہوتی رہی لیکن امسال زراعتی کالج لائلپور کی گولڈن جوبلی کے باعث مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۰ء سے ۳ جنوری ۱۹۶۱ء اس کے لائلپور میں انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ جو وقت کے لحاظ سے بھی خلاف توقع ایک ماہ قبل تھی اور جس کی وجہ سے نمائش میں دلچسپی لینے والوں کو پوری تیاری کا موقع میسر نہ آسکا۔

حسب سابق امسال بھی تحریک جدید انجمن احمدیہ کے فارمز محمد آباد اسٹیٹ کی طرف سے کچھ اشیاء نمائش میں بھجوائی گئیں۔ چونکہ نمائش کی اطلاع بہت تنگ وقت میں ملی تھی۔ اس لئے بعض اچھی چیزیں پیش نہ کی جاسکیں تاہم احباب کو یہ معلوم کر کے مسرت ہوگی کہ ہمارے فارمز پھر بھی آٹھ انعامات کے حقدار قرار دئے گئے ۔۔ پیاز ہلدی کے پودے اور ادرک کو اول انعام ملا۔ سوکھی مرچ کیلا ہری چھالی اور کیلا (دیگر اقسام) دوسرے انعام کے حقدار ٹھہرے اور رنگیلی مرچ اور ہلدی کی گانٹھوں کو تیسرے انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ اس کے علاوہ حیدر آباد ڈویژن کا خاص انعام بھی ہمارے نمائندہ ملک غلام احمد صاحب عطا ایم۔ ایس سی کو حاصل ہوا۔ جو تحریک جدید کے فارمز کے انچارج ہیں اور انعامات لینے کے لئے نمائش میں منعقد تقریب کے موقعہ پر موجود تھے۔

جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان نے خود تمام نمائش دیکھی اور پھلوں - سبزیوں اور زرعی پیداوار کی ترقی میں خاص دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ انعام تقسیم کرنے کی رسم مغربی پاکستان کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات نے ادا کی۔

تحریک جدید کے ان فارمز کے قیام کا بنیادی مقصد اعلائے کلمۃ اللہ کی خاص غرض کے لئے مبشرین اور لٹریچر کی تیاری کے واسطے اخراجات مہیا کرنا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے استدعا ہے۔ کہ وہ اس قومی ادارہ کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زمینی و سماوی آفات سے محفوظ رکھے اور اس جائیداد کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ آمد پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔ تا اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے کام کو وسیع سے وسیع تر کیا جاسکے۔ آمین

(خاکسار مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

۱- محترمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ بابا نور احمد صاحب۔ باورچی لنگر خانہ قادیان ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۲/۱ اتوار پونے دس بجے بعمر ۷۵ سال قادیان میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کو ایک عرصہ سے پیٹ میں تکلیف چلی آرہی تھی۔ جس کے لئے قادیان کے علاوہ بٹالہ اور امرتسر کے ڈاکٹروں سے بھی علاج کروایا جاتا رہا۔ مگر سوائے وقتی افاقہ کے بیماری میں خاطر خواہ کمی نہ آئی۔ اور بالآخر یہی بیماری مرحومہ کی وفات کا موجب بنی۔

مورخہ ۲/۲ کو بعد نماز ظہر مہمانخانہ قادیان میں مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل نے نماز جنازہ ادا کی اور مقبرہ بہشتی قادیان میں دفن کیا گیا۔ قبر کی تیاری کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مراتب عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کا ہر طرح سے کفیل ہو۔

(جلال الدین از ربوہ)

۲- ملک خان محمد صاحب رئیس احمدی ساکن لولے تحصیل چنیوٹ بعمر ۸۰ سال بروز بدھ یکم فروری ۱۹۶۱ء کو قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ملک محمد حیات ابن ملک خان محمد رئیس موضع لولے تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ کریں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر 15926: میں محمد جمیل چغتائی ولد محمد بشیر صاحب چغتائی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت ایسٹرن سروسز لمیٹڈ ۴۰ بندر روڈ کراچی ۲ صوبہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس سے مجھے ماہوار تنخواہ ۴۰۰/- روپے ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی فقط ۲۳/ دسمبر ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد: محمد جمیل چغتائی بقلم خود
گواہ شد: محمود احمد مبشر کمرہ ۱۰۸ دوسری منزل نیو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ کراچی ۲۔
گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر 15927: میں مسعودہ پروین زوجہ سید عبید اللہ شاہ پیشہ خانہ داری عمر اکتیس ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ نومبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر بارہ سو روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزن سولہ تولہ ہے۔ جس کی قیمت سولہ سو روپے ہے اور ایک عدد سلائی کی مشین سنگر قیمتی دو سو روپے ہے۔ میزان کل بمعہ حق مہر تین ہزار روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

فقط مورخہ ۱۷/ نومبر ۱۹۶۰ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ: مسعودہ پروین بقلم خود
گواہ شد: سید عبید اللہ بقلم خود خاوند موصیہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک جھمرہ
گواہ شد: ڈاکٹر عبد الستار شاہ پنشنر والد موصیہ دارالرحمت غربی ربوہ۔ ۱۲/۱/۶۰

نمبر 15928: میں محمد سعید احمد ولد محمد رفیق صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر تیس سال تاریخ پیدائشی احمدی ساکن E/۲۷ نشتر آباد پشاور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت تین سو اٹھاسی روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: محمد سعید احمد E/۲۷ نشتر آباد پشاور
گواہ شد: محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ مری ہلز
گواہ شد: ظفر الحق ولد حکیم محمد اسماعیل صاحب ۱۲ اسٹاف کوارٹرز نو ریلوے سٹیشن پشاور

نمبر 15929: میں محمد اشرف ناصر ولد چوہدری سلطان احمد صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن حال مری ہلز ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ یکصد تیس ۱۳۰ روپیہ صرف ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ متعینہ مری ہلز ضلع راولپنڈی حال ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: محمد سعید احمد ولد محمد رفیق صاحب E/۲۷ نشتر آباد پشاور
گواہ شد محمد دین بقلم خود ناظر تعلیم ۲۹/۱۲/۶۰

نمبر 15930: میں محمد اقبال ولد چوہدری برکت علی صاحب قوم جٹ (بدریشہ) پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصل عمر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرے والد صاحب بفضلہ تعالیٰ بقید حیات ہیں۔ میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا طالب علم ہوں۔ اس وقت مجھے دس روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اور اس کے بعد جس قدر بھی آمدنی پیدا کروں اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور میرے مرنے کے بعد جتنی میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد محمد اقبال ولد چوہدری برکت علی۔
گواہ شد: محمد علی پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ
گواہ شد: ارجمند خاں ٹیوٹر نصل عمر ہوسٹل ربوہ

نمبر 15931: میں امۃ القیوم زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے زیور طلائی انگوٹھی وزن تین ماشہ قیمت ۲۵/- زیور نقرہ پازیباں وزن چھ چھٹانک قیمت مبلغ ۶/- زیور سلور نقرہ وزن دس تولے قیمت مبلغ ۲۰ روپیہ مشین سنگر پرانی قیمت مبلغ ۱۰۰/- روپیہ کل میزان ۲۱۴۰/- روپیہ ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں۔ یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی اگر اس کے بعد جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ سلائی مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ فقط الامۃ امۃ القیوم زوجہ چوہدری محمد شریف مکان ۱۴۱/۲ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ
گواہ شد محمد شریف بقلم خود۔ خاوند موصیہ
گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

شکریہ احباب

میرے ماموں مکرم سید محمد عبد اللہ صاحب مرحوم ابن سید عزیز الرحمان صاحب مرحوم آف بریلی کی وفات پر احباب اور بہنوں نے ہم سب کے ساتھ دلی اخلاص اور محبت سے افسوس کا اظہار کیا ہے اور ہمارے اس رنج اور دکھ میں ہمارے شریک ہوئے ہیں میں اپنے تمام عزیزوں کی طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں،
"جزاہم اللہ خیرا فی الدنیا والآخرہ"

مرحوم کا ایک لڑکا سید طاہر احمد کنیڈا میں ہے اور دوسرا لڑکا سید طیب احمد ایم۔ ایس۔ سی میں تعلیم حاصل کر رہا ہے ان کے بچوں اور بچیوں کی والدہ اور تینوں بچیوں کے لئے خاندان مسیح موعود علیہ السلام، درویشان صحابہ کرام اور احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ہمیشہ حافظ و ناصر رہے آمین۔

عبد اللطیف خان دار الصدر شرقی ربوہ

نوٹ:۔ عبد اللطیف خانصاحب نے اپنے مرحوم ماموں کی طرف سے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مبلغ ۵/۸ روپے ارسال کئے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

ملکہ الزبتھ نے سوات میں آثارِ قدیمہ کا عجائب گھر دیکھا

ڈیوک آف ایڈنبرا نے سوات کے شہزادہ کے ہمراہ پرندوں کا شکار کیا!

سیدو شریف ۹ رفروری۔ ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کل صبح سوات میں آثار قدیمہ کا عجائب گھر دیکھنے گئے۔ ملکہ اور ڈیوک چکور کے شکار کے لئے بھی گئے۔ ڈیوک نے اکتیس چکور شکار کئے۔ ملکہ نے صرف جنگلی جانوروں اور پرندوں کی تصاویر لیں۔ انہوں نے جانوروں کے شکار میں حصہ نہیں لیا۔

شاہی مہمانوں کے دورہ کے موقعہ پر سوات میں دو دن کے لئے سرکاری تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے ملکہ الزبتھ اور ڈیوک سوات میں کسی سرکاری تقریب میں شرکت نہیں کریں گے اور دو روز تک آرام کریں گے۔

ملکہ الزبتھ جو کل سہ روزہ دورے پر سوات پہنچی تھیں۔ کل صبح منگوا کے قریب بوتکارا کے مقام پر آثار قدیمہ کی تلاش کیلئے کھدائی کا کام دیکھنے گئیں۔ یہ کھدائی ایک اطالوی ماہر کی نگرانی میں کرائی جا رہی ہے۔ اور اب تک مہاتما بدھ کا ایک بڑا مجسمہ اور بارہ چھوٹے مجسمے برآمد کئے جا چکے ہیں۔ زمانہ قدیم میں سوات کا علاقہ بدھ تہذیب کا اہم مرکز تھا۔ اور ۴۰۳ء کے تاریخی حالات لکھنے والے چینی مورخوں کے مطابق سوات میں بدھوں کے پانچ سو مندر تھے۔ ملکہ نے سوات میں بدھ آثار قدیمہ کا عجائب گھر بھی دیکھا۔ عجائب گھر کے ڈائرکٹر نے انہیں مختلف اشیاء دکھائیں۔ اور سوات کے علاقہ سے چین اور جاپان تک بدھ مت پھیلنے کی تفصیلات بتائیں۔ سوات کے عجائب گھر میں وہ نئی اشیاء بھی شامل کر لی گئی ہیں جو حالیہ کھدائی کے دوران برآمد کی گئی ہیں۔

سیدو شریف میں اتوار اور پیر کے روز سخت برفباری ہوئی تھی اور گذشتہ پندرہ دنوں سے مطلع ابر آلود تھا لیکن ملکہ کی آمد کے بعد یہاں بھی مطلع صاف ہو گیا ہے آج دن بھر سورج چمکتا رہا اور موسم خوشگوار ہو گیا پشاور میں بھی ملکہ کی آمد سے پہلے برفباری اور بارشوں کے باعث سخت سردی پڑتی رہی تھی لیکن ملکہ کی آمد کے بعد یہاں بھی بادل چھٹ گئے تھے۔ کوئٹہ میں بھی ملکہ کی آمد کے بعد بارش اور برف باری رک گئی تھی۔ چنانچہ اب یہ کہا جاتا ہے کہ ملکہ جہاں جاتی ہے خوشگوار موسم بھی ملکہ کے ساتھ جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کا آل پاکستان انگریزی مباحثہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کارروائی کا آغاز کالج یونین کے نائب صدر نعیم احمد صاحب طاہر کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کالج کے ایک طالب مرزا رفیق احمد صاحب نے کی بعد ازاں صاحب صدر کی ہدایت پر کالج یونین کے سیکرٹری شیخ مامون احمد صاحب نے یونین کی سالانہ کارگزاری کا خلاصہ بیان کیا اور پھر مباحثہ کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد مباحثہ کا آغاز ہوا۔ ٹی آئی کالج کے مقررین مسٹر جعفر سلوی اور سید منہاج احمد شاہ نے قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کی حیثیت سے موضوع کی تائید اور اس کی مخالفت میں تقاریر کیں۔ بعد ازاں دیال سنگھ کالج لاہور گورنمنٹ کالج لاہور۔ ایم اے او کالج لاہور۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا۔ گورنمنٹ کالج لائلپور۔ اسلامیہ کالج لائلپور۔ اسلامیہ کالج قصور۔ گورنمنٹ کالج جھنگ۔ گورنمنٹ کالج منٹگمری اور گورنمنٹ کالج خیر پور کے مقررین نے بحث میں حصہ لیا اور موضوع کے موافق و مخالف تقاریر کیں۔

بحث کے اختتام پر صاحب صدر نے جب زیر بحث موضوع کے متعلق ایوان کی رائے معلوم کی تو حاضرین کی اکثریت نے اس کی مخالفت میں ہاتھ اٹھا کر اسی رائے کا اظہار کیا کہ جوانی بڑھاپے سے بہتر ہے۔

بعد ازاں چوہدری محمد حسین صاحب سب جج نے منصف صاحبان کے فیصلہ کا اعلان کیا جس کی رو سے تعلیم الاسلام کالج کے طالب علم مسٹر محمود کوثر اول رہے۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے ارشاد اللہ دوم اور گورنمنٹ کالج جھنگ کے راجہ افضل سوم۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے فاروق اعظم چہارم اور دیال سنگھ کالج کے رشید احمد نے پنجم پوزیشن حاصل کی۔ چونکہ تعلیم الاسلام کالج کے مقررین انعامی مقابلے میں شریک نہیں تھے اس لئے ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور کے حصہ میں آئی اس موقعہ پر محترم پرنسپل صاحب نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے اسلامیہ کالج قصور کے طالب علم مسٹر ظہور کو سپیشل انعام دیئے جانے کا اعلان کیا گیا۔ ساڑھے دس بجے شب مباحثہ کے اختتام کا اعلان ہوا۔

درخواستِ دعا

خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد احمد صاحب کارکن الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ کا لڑکا عبدالسلام عمر ۵ سال کچھ دنوں سے بعارضہ ڈبل نمونیہ بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب بچے کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سردار خان کارکن لنگر خانہ)

۲۔ میری اہلیہ کا پچھلے دنوں آپریشن ہوا تھا ابھی زخم پوری طرح مندمل نہیں ہوا اگرچہ بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن کمزوری تا حال بہت زیادہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں شفائے کامل و عاجل کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(حافظ شفیق احمد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴